احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 25- ستمبر 1998ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 25- ستمبر 1998ء 3 جمادی الثانی 1419ھ - 25- تبوک 1377ہش | جلد 48-83 نمبر 212

شکرِ نعمت

حضرت اسامہ بن زیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس پر کوئی احسان کیا گیا ہو اور وہ احسان کرنے والے کو کہے۔ اللہ تجھے اس کی جزائے خیر اور اس کا بہتر بدلہ دے تو اس نے ثنا کا حق ادا کر دیا یعنی ایک حد تک شکریہ کا فرض ادا کر دیا۔

(ترمذی کتاب البرِّ والصلة باب فی ثناء المعروف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ضروری ہے کہ ہر کامیابی پر مومن خدا تعالیٰ کے حضور سجدات شکر بجا لائے کہ اس نے محنت کو اکارت تو نہیں جانے دیا۔ اس شکر کا نتیجہ یہ ہو گا کہ اللہ تعالیٰ سے محبت بڑھے گی اور ایمان میں ترقی ہو گی اور نہ صرف یہی بلکہ اور بھی کامیابیاں ملیں گی کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میری نعمتوں کا شکر کرو گے، تو البتہ میں نعمتوں کو زیادہ کروں گا۔ اور اگر کفران نعمت کرو گے تو یاد رکھو، عذاب سخت میں گرفتار ہو گے۔

اس اصول کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ مومن کا کام یہ ہے کہ وہ کسی کامیابی پر جو اسے دی جاتی ہے۔ شرمندہ ہوتا ہے اور خدا کی حمد کرتا ہے کہ اس نے اپنے فضل کیا اور اس طرح پر وہ قدم آگے رکھتا ہے اور ہر ابتلا میں ثابت قدم رہ کر ایمان پاتا ہے۔ بظاہر ایک ہندو اور مومن کی کامیابی ایک رنگ میں مشابہ ہوتی ہے، لیکن یاد رکھو کہ کافر کی کامیابی ضلالت کی راہ ہے اور مومن کی کامیابی سے اس کے لئے نعمتوں کا دروازہ کھلتا ہے۔ کافر کی کامیابی اس لئے ضلالت کی طرف لے جاتی ہے کہ وہ خدا کی طرف رجوع نہیں کرتا، بلکہ اپنی محنت، دانش اور قابلیت کو خدا بنا لیتا ہے، مگر مومن خدا کی رجوع کر کے خدا سے ایک نیا تعارف پیدا کرتا ہے اور اس طرح پر ہر ایک کامیابی کے بعد اس کا خدا سے ایک نیا معاملہ شروع ہو جاتا ہے اور اس میں تبدیلی ہونے لگتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 98)

سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آمد کا پروگرام

○ بتاریخ 27- ستمبر 98ء بروز اتوار درج ذیل سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے آؤٹ ڈور سے پرچی حاصل کر کے وقت لے لیں۔

1- مکرم بریگیڈیئر ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب۔ ماہر امراض دل

2- مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب۔ ماہر امراض جلد

3- مکرم نفیس احمد حامد صاحب۔ نیورو سرجن

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وقف جدید کی آخری سہ ماہی

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کے مالی سال کی تیسری سہ ماہی ختم ہو رہی ہے۔ زعماء کرام اور ناظمین اضلاع سے گذارش ہے کہ اپنی گذشتہ کارکردگی کا جائزہ لیں اور اگر تدریجی وصولی میں کمی ہو تو اسے نہ صرف خصوصی کوشش سے دور کریں بلکہ خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو مدنظر رکھ کر ابتدائی وعدہ جات سے آگے بڑھ کر نمایاں کامیابیاں رقم کریں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

(قائد وقف جدید۔ مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

○ ماہ ستمبر 98ء میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب "سوانح حضرت ابوبکر صدیق" مقرر ہے۔ زیادہ سے زیادہ اطفال سے مطالعہ کروائیں۔"

(مہتمم اطفال الاحمدیہ۔ پاکستان)

شکر نہ کرنے والے سزا کے مستحق ہو جاتے ہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے احسان بہت وسیع ہیں۔ کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق بھی نہیں کہہ سکتی کہ مجھ پر خدا کا کوئی احسان نہیں۔ کیوں۔ اس لئے کہ ہر ایک چیز کا وجود اللہ کے فضل کے ماتحت پیدا ہوا ہے۔ اور جو بھی مخلوق ہو گی وہ خدا کے زیر احسان ہی ہو گی اور ایسی کوئی چیز نہیں جو مخلوق نہ ہو۔ پس ہر ایک چیز اللہ تعالیٰ کے احسانوں کے نیچے دبی ہوئی ہے۔ ادنیٰ ادنیٰ کیڑے سے لے کر بڑے سے بڑے فرشتے اور نبی تک تمام اللہ تعالیٰ کے احسانوں اور فضلوں کے نیچے ہیں اور کسی کا کوئی دم ایسا نہیں گذرتا کہ اللہ کے احسانوں کے نیچے وہ زندگی نہ بسر کر رہا ہو لیکن کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے فضلوں اور احسانوں سے خاص حصہ پاتے ہیں۔ اس لئے گو ہر ایک انسان بلکہ ہر ایک جاندار پر اللہ کا شکر ادا کرنا فرض اور واجب ہے مگر ان لوگوں، ان جماعتوں اور ان گروہوں کا خاص فرض ہوتا ہے جو اس کے انعامات سے خاص حصہ پاتے ہیں اور جو لوگ اپنے اوپر خدا تعالیٰ کے انعامات کے ہوتے ہوئے پھر اس کا شکریہ ادا نہیں کرتے یا ادا کرنے میں کوتاہی سے کام لیتے ہیں یا ان میں سے کچھ افراد سستی دکھاتے ہیں وہ خدا تعالیٰ سے بہت دور جا گرتے ہیں اور بہت سخت سزا کے مستحق ہو جاتے ہیں۔

(خطبہ 3- نومبر 1916ء-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جو شخص مخلوق کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بھی نہیں ہو سکتا۔

(مسیح موعود۔ ملفوظات جلد پنجم ص 111)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ حافظ عبد الحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں

ریکارڈ شدہ 11 ستمبر 1998ء
جو 13 ستمبر 1998ء کو نشر ہوئی۔

دعا کی برکات

حضور نے فرمایا۔

آج میں دعا کی برکات میں سے حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی چند باتیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ اس سے آپ کو اندازہ ہو گا۔ کہ اللہ جماعت کے ساتھ بہت پیار کا سلوک کرتا ہے اور جگہ جگہ اس کے نشانات ابھرتے رہتے ہیں ان کو واقعتاً سمیٹا نہیں جا سکتا۔ نیروبی میں وہ عمارت جو بم سے اڑ گئی ہے جس کا نام و نشان باقی نہیں رہا اس عمارت میں صرف دو احمدی کام کرتے تھے۔

فرمایا:۔

نیروبی میں جو دھماکہ ہوا تھا وہ اتنا خوفناک تھا کہ سینکڑوں امریکی باشندے اس میں ہلاک ہو گئے تھے 1200 کے قریب اسی سلسلہ میں تو اسامہ بن لادن کی تلاش ہو رہی ہے۔

نیروبی کا واقعہ

فرمایا:۔

اس واقعہ پر اللہ کا نشان دیکھو جو حیرت انگیز ہے۔ اگر ان ساری باتوں کو جمع کیا جائے تو حضرت مسیح موعود ٹھیک فرماتے ہیں۔ کہ ان کا نہ ختم ہونے والا ذخیرہ ہے۔

ساری عمارت بم سے اڑ گئی اس میں صرف دو احمدی کام کرتے تھے۔ ایک کا وہاں دفتر تھا۔ اور دوسرے کسی کمپنی کے ساتھ کام کرتے تھے۔ جن کا وہاں دفتر تھا۔ وہ اس دن طبیعت کی خرابی کے باعث نہ جا سکے۔ اور جو دوسرے تھے۔ انہوں نے ساڑھے دس بجے دفتر جانا تھا۔ چلنے لگے تو ڈائریکٹر کا فون آ گیا۔ اس نے کہا ساڑھے دس بجے کی بجائے گیارہ بجے آنا۔ اور اس طرح خدا نے ان دونوں احمدیوں کو بچا لیا۔ یہ دو ہی احمدی تھے کسی احمدی کو خراش تک نہیں آئی اب بتاؤ یہ اتفاق کیسے ہو گیا۔ یہ اتفاق نہیں ہے اللہ کی شان ہے۔

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے تجربات

حضرت میر صاحب نے بھی ذاتی تجربات لکھے ہیں۔

حضرت میر صاحب حضرت اماں جان نصرت جہاں بیگم صاحبہ کے بھائی تھے۔ بھائیوں میں بڑے تھے چھوٹے میر محمد اسحاق صاحب تھے۔ حضرت مصلح موعود کی شادی میر محمد اسماعیل صاحب کی ایک بیٹی کے ساتھ ہوئی ہے۔ سیدہ ام متین جن کو ہم چھوٹی آپا کہتے ہیں وہ بیمار ہیں اللہ

ان کو شفاء دے

میر صاحب لکھتے ہیں۔

کسی کی آنکھ کا اپریشن کیا۔ اتنی خراب ہو گئی۔ کہ ڈاکٹری نقطہ نگاہ سے ٹھیک نہیں ہو سکتی تھی۔ انہوں نے دعا کی چند دن کے اندر اندر ٹھیک ہو گئی۔ فرمایا۔

”ڈاکٹری اپنی ذات میں کافی نہیں جب تک اللہ کی طرف سے شفاء نہ ملے۔ شفاء اوپر سے اترتی ہے۔ اگر طبیب دعا کرنے والا ہو تو اس کے مریض بہت بہتر ہوتے ہیں بہت زیادہ شفاء پاتے ہیں۔ بہ نسبت عام طبیب کے۔“

میر صاحب لکھتے ہیں۔

1905ء میں ملازم ہوا بہت مقروض ہو گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے اسی حوالے سے قرض لینے والوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ کہتے ہیں القرض مقراض المحبۃ قرض محبت کی قینچی ہے قرض واپس کرنے والے تو مومن بن جاتے ہیں جو کھا جاتے ہیں وہ امانت دار لوگ نہیں ہیں۔ ہر احمدی بچے کو بڑے کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ قرض لے تو ضرور واپس کرے۔ اور اتنا لے جتنی ضرورت ہے توفیق کے اندر قرض لے اور نیت یہ ہو کہ ضرور واپس کرنا ہے اگر نیک نیتی سے قرض لیا۔ واپسی کی نیت سے۔ تو اللہ ضرور ساری عمر آپ کو بے فکر کر دے گا۔ اور اگر بھاگنے کی نیت سے لیا تو پھر اللہ سے بھی تعلق کٹ گیا اور دنیا میں بھی مصیبت۔ تو میر صاحب فرماتے ہیں۔

1905ء میں ملازم ہوا۔ صرف تین مہینے ملازمت کی اور بہت قرض چڑھ گیا ہاتھ کے کھلے تھے۔ ڈاکٹر فیس لے لیتے تھے۔ اجازت بھی ہوتی تھی۔ مگر میر صاحب خدمت کے طور پر کام کرتے تھے۔ اس وجہ سے قرض چڑھ گیا تھا۔ اور قرض بھی اتنا کہ بال بال مقروض ہو گیا۔ بہت پریشان ہوئے۔ پھر اللہ کے حضور دعا کی۔

اے اللہ مجھے قرض کی لعنت سے بچا۔

خدا نے ایسی قبول کی۔ کہ وہ دن اور آج کا دن پھر کبھی کوئی قرض نہیں چڑھا۔ وصال کے وقت بھی کوئی قرض نہیں تھا۔ کس طرح اللہ نے انتظام کیا ہے وہ بہتر جانتا ہے۔

تو یہ آپ لوگوں کے لئے نصیحت ہے۔ اگر نیک نیت سے قرض لو گے واپسی کی نیت ہو گی تو اللہ خود ساری عمر آپ کو بے فکر کر دے گا۔

ایک اور واقعہ لکھتے ہیں۔

ایک دفعہ سردیوں کے موسم میں مجھے کہیں سفر پر جانا تھا۔ میں نے سیٹ ریزرو نہیں کروائی تھی۔

مجھے خیال آیا چلو دعا کرتے ہیں سیٹ ریزرو کئے بغیر ہی چلتے ہیں کہتے ہیں کہ سب مسافر برتھوں پر دراز، سیٹیں سب بک اور ہم دروازے میں کھڑے اس کے فضل کا انتظار کر رہے تھے۔

حضور نے فرمایا۔

کتنا مزے دار یقین تھا۔

تیرے بغیر

احمدی اٹھ ہے لبِ دنیا پہ جاں تیرے بغیر
قالبِ گیتی ہے بے تاب و تواں تیرے بغیر

چار سُو پھرتے نظر آتے ہیں یزداں ناشناس
اہرمن آباد ہے سارا جہاں تیرے بغیر

خندہ زن ہے ظلمتِ عصیاں خورِ تقدیس پر
نوحہ زن ہے عظمتِ کرّوبیاں تیرے بغیر

پھیکی پھیکی سی ہے شمعِ سرمدی کی روشنی
سونی سونی سی ہے بزمِ لامکاں تیرے بغیر

غمزدہ ہیں مہرِ عالمتاب کی رنگینیاں
مضطرب ہے آسمانِ ضوفشاں تیرے بغیر

مصلح الدین راجیکی

روانگی سے پانچ منٹ پہلے ایک شخص آیا اور جبراً ایک مسافر کو کھینچ کر اتار کر لے گیا۔ اس نے کہا مجھے تمہارے ساتھ بڑا ضروری کام ہے۔ میرے ساتھ اترو۔ زبردستی اس کا سامان اتارا اور اس کو ساتھ لے گیا۔ اور سیٹ خالی کر گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔

یہ خالی باتیں نہیں ہیں۔ جو لوگ اللہ پر توکل کرتے ہیں ان سے اللہ پیار کرتا ہے۔ ان کے لئے ضرور سامان پیدا کرتا ہے۔ اور بعض دفعہ اس سے غرض نہیں کہ اللہ کسی سے پیار کرتا ہے کہ نہیں اگر توکّل کرے کہ مجھے حکم مل گیا ہے میں نے وہ کام کرنا ہے تو ضرور خدا وہ کام کر دیتا ہے۔

ذاتی واقعہ

میں آپ کو اپنا ایک واقعہ سناتا ہوں۔ ان دنوں کی بات ہے جن دنوں بنگلہ دیش میں بہت ہنگامے ہو رہے تھے (اس وقت مشرقی بنگال کہلاتا تھا) میں کراچی میں تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک کام میرے سپرد کیا۔ اور حکم دیا کہ فوری طور پر چلے جاؤ۔ میں نے پتہ کروایا تو ساری سیٹیں بک تھیں۔ پی۔ آئی۔ اے میں ہمارے احمدی افسر کام کرتے تھے۔ سیٹ کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ بیس مسافر انتظار کرنے والوں میں ہیں۔ اگر کوئی سیٹ خالی ہوئی تو ہم ان کو دیں گے آپ کے جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

میں نے کہا اور کوئی جائے یا نہ جائے میں ضرور جاؤں گا کیونکہ مجھے حکم آ گیا ہے۔ چنانچہ میں ایئرپورٹ چلا گیا وہاں لائن لگی ہوئی مسافر انتظار کر رہے ہیں کچھ دیر بعد لوگوں کو کہا گیا کہ جہاز چل پڑا ہے اس اعلان کے بعد سب لوگ چلے گئے۔ کوئی چانس والا باقی نہ رہا۔ میں وہاں کھڑا رہا مجھے یقین تھا کہ ہو ہی نہیں سکتا کہ میں نہ جاؤں۔

اچانک ڈیسک سے آواز آئی کہ ایک مسافر کی جگہ رہ گئی ہے کوئی ہے جس کے پاس ٹکٹ ہو۔ میں نے کہا میرے پاس ٹکٹ ہے انہوں نے کہا دوڑو جہاز ایک مسافر کا انتظار کر رہا ہے۔ فرمایا۔

اب دیکھ لو یہ باتیں اتنی ہیں احمدیت میں کہ کسی اتفاق کا سوال ہی نہیں یقین کے ساتھ آدمی کہہ سکتا ہے کہ اللہ کا فضل ہوا ہے۔ اتفاق ہو ہی نہیں سکتا۔

(جاری)

قیمت		روزنامہ
2-50 روپے	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	الفضل ربوہ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ- عبدالستار خان صاحب

ریاء کے متعلق حضرت مسیح موعود کے ارشادات

ریاء نیکیوں کو جلادیتی ہے

بدیوں کے ترک پر اس قدر ناز نہ کرو۔ جب تک نیکیوں کو پورے طور پر ادا نہ کرو گے اور نیکیاں بھی ایسی نیکیاں جن میں ریاء کی ملونی نہ ہو اس وقت تک سلوک کی منزل طے نہیں ہوتی۔ یہ بات یاد رکھو کہ ریاء حسنات کو ایسے جلادیتی ہے جیسے آگ خس و خاشاک کو۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس مرد سے بڑھ کر مرد خدا نہ پاؤ گے جو نیکی کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ کسی پر ظاہر نہ ہو۔

ایک بزرگ کی حکایت لکھی ہے کہ اسے کچھ ضرورت تھی اس نے وعظ کہا اور دوران وعظ میں یہ بھی کہا کہ مجھے ایک دینی ضرورت پیش آگئی ہے۔ مگر اس کے واسطے روپیہ نہیں ہے۔ ایک بندۂ خدا نے یہ سن کر دس ہزار روپیہ رکھ دیا۔ اس بزرگ نے اٹھ کر اس کی بڑی تعریف کی اور کہا کہ یہ شخص بڑا ثواب پائے گا۔ جب اس شخص نے ان باتوں کو سنا تو وہ اٹھ کر چلا گیا اور تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا اور کہا یا حضرت مجھے اس روپیہ کے دینے میں بڑی غلطی ہوئی۔ وہ میرا مال نہ تھا بلکہ میری ماں کا مال ہے۔ اس لئے وہ واپس دے دو۔ اس بزرگ نے تو اسے روپیہ دے دیا' مگر لوگوں نے بڑی لعن طعن کی اور کہا کہ یہ اس کی اپنی بدنیتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے پہلے وعظ سن کر جوش میں آگیا اور روپیہ دے دیا اور اب اس روپیہ کی محبت نے مجبور کیا تو یہ عذر بنا لیا ہے۔ غرض وہ روپیہ لے کر چلا گیا اور لوگ اسے برا بھلا کہتے رہے اور وہ مجلس برخواست ہوئی۔ جب آدھی رات گذری تو وہی شخص روپیہ لئے ہوئے اس بزرگ کے گھر پہنچا اور آکر انہیں آواز دی۔ وہ سوئے ہوئے تھے۔ انہیں جگایا اور وہی دس ہزار رکھ دیا اور کہا کہ حضرت میں نے یہ روپیہ اس وقت اس لئے نہیں دیا تھا کہ آپ میری تعریف کریں۔ میری نیت تو اور تھی۔ اب میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ مرنے تک اس کا ذکر نہ کریں۔ یہ سنکر وہ بزرگ رو پڑے۔ اس نے پوچھا کہ آپ روئے کیوں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ مجھے رونا اس لئے آیا ہے کہ تو نے ایسا اخفاء کیا ہے کہ جب تک لوگ رہیں گے تجھے لعن طعن کریں گے۔ غرض وہ چلا گیا اور آخر خدا تعالیٰ نے اس امر کو ظاہر کر دیا۔

جو شخص خدا تعالیٰ سے پوشیدہ طور پر صلح کر لیتا ہے خدا تعالیٰ اسے عزت دیتا ہے۔ یہ مت خیال کرو کہ جو کام تم چھپ کر خدا کے لئے کرو گے وہ مخفی رہے گا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 666)

ریاء سے بڑھ کر نیکیوں کا کوئی دشمن نہیں

ریاء سے بڑھ کر نیکیوں کا دشمن کوئی نہیں۔ ریاکار کے دل میں کبھی ٹھنڈ نہیں پڑتی ہے۔ جب تک کہ پورا حصہ نہ لے لے۔ مگر ریاء ہر مال کو جلا دیتی ہے اور کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ خوش قسمت ہے وہ انسان جو ریا سے بچے۔ اور جو کام کرے وہ خدا تعالیٰ کے لئے کرے۔ ریاکاروں کی حالت عجیب ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے جب خرچ کرنا ہو تو وہ کفایت شعاری سے کام لیتا ہے لیکن جب ریاء کا موقعہ ہو تو پھر ایک کی بجائے سو دیتا ہے اور دوسرے طور پر اسی مقصد کے لئے دو کا دینا کافی سمجھتا ہے۔ اس لئے اس مرض سے بچنے کی دعا کرتے رہو۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 666)

ریاء سے پاکیزگی کب میسر آتی ہے

انسان میں یہ بھی ایک مرض ہے کہ وہ جو کچھ خرچ کرتا ہے وہ چاہتا ہے کہ لوگ بھی اسے سمجھیں مگر میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ میری جماعت میں ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو بہت کچھ خرچ کرتے ہیں مگر اپنا نام تک ظاہر نہیں کرتے۔ بعض آدمیوں نے مجھے کئی مرتبہ پارسل بھیجا ہے اور جب اسے کھولا ہے تو اندر سے سونے کا ٹکڑا نکلا ہے یا کوئی انگشتری نکلی ہے اور بھیجنے والے کا کوئی پتہ ہی نہیں۔ کسی انسان کے اندر اس مرتبہ اور مقام کا پیدا ہونا چھوٹی سی بات نہیں اور نہ ہر شخص کو یہ مقام میسر آتا ہے۔ یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب انسان کامل طور پر اللہ تعالیٰ کے وجود اور اسکی صفات پر ایمان لاتا ہے اور اس کے ساتھ اسے ایک صافی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ دنیا اور اس کی چیزیں اس کی نظر میں فنا ہو جاتی ہیں۔ اور اہل دنیا کی تعریف یا مذمت کا اسے کوئی خیال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس مقام پر جب انسان پہنچتا ہے تو وہ فنا کو زیادہ پسند کرتا ہے اور تنہائی اور تخلیہ کو عزیز رکھتا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 665)

ریاکاری اور بناوٹ سے بچو

اس بات کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھو کہ تمہارے اعمال اور افعال میں اخلاص ہو۔ ریاکاری اور بناوٹ نہ ہو۔ کیونکہ تم جانتے ہو اگر کوئی شخص سونے کی بجائے پیتل لے کر بازار میں جاوے تو وہ فوراً پکڑا جاوے گا اور آخر اسے جیل میں جا کر اپنی جعلسازی کی سزا بھگتنی پڑے گی۔ پس اسی طرح خدا تعالیٰ کے حضور دھوکا نہیں چل سکتا۔ انسان کو دھوکا لگ سکتا ہے مگر وہاں نہیں ہو سکتا۔ جو چاہتا ہے کہ وہ خدا کا اور خدا اس کا ہو جاوے اسے چاہئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں ننگا ہو جاوے۔

یہ مت سمجھو کہ میں تمہیں اس امر سے منع کرتا ہوں کہ تم تجارت نہ کرو یا زراعت اور نوکری یا دوسرے ذرائع معاش سے تمہیں روکتا ہوں۔ ہرگز نہیں۔ میرا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ میرا مطلب یہ ہے۔

دل بایار دست باکار

تمہارا اُسوہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کوئی تجارت اور بیع و شریٰ انہیں ذکر اللہ سے نہیں روکتا۔ ہزاروں لاکھوں کی تجارت میں بھی وہ خدا تعالیٰ سے ایک لحظہ کے لئے جدا نہیں ہوتے۔ اس لئے تمہارا افخر اور دستاویز ایسے اعمال ہونے چاہئیں جو حقیقی ایمان کے بعد پیدا ہوتے ہیں (-)

خدا تعالیٰ سے اپنے تعلقات بڑھاؤ اور اس کو راضی کرو۔ اپنے اعمال میں ایک خوبصورتی پیدا کرو انسان کو چاہئے کہ اس امر کا مطالعہ کرے کہ کیا قرآن شریف کے موافق میں نے اپنے اعمال کو بنا لیا ہے یا نہیں؟ (-) قرآن شریف میں یہی حکم ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا پورا ادا کرو۔ ان میں ریا' خیانت' شرارت باقی نہ ہو۔ وہ خالصۃً للہ ہوں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 104)

روحانی لوگ ریاء نہیں کرتے

جو لوگ اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سمیع اور بصیر ہے وہ ان باتوں کی پروا نہیں کرتے۔ انہیں اس بات کی غرض ہی نہیں ہوتی کہ ان کے دیئے ہوئے مال کا ذکر بھی کرے۔ دنیا مزرعہ آخرت ہے یعنی آخرت کی کھیتی ہے۔ جو کچھ بنانا ہے اسی دنیا میں بناؤ جو شخص روحانی مال' دولت اور جائیداد یہاں جمع کرے گا وہ خوشحال ہوگا۔ ورنہ یہاں سے خالی ہاتھ جانا ہوگا اور بڑے عذاب میں مبتلا ہونا پڑے گا۔ اس وقت نہ مال کام آئے گا نہ اولاد اور نہ دوسرے عزیز جن کے لئے دین کے پہلو کو چھوڑا تھا۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 667)

حسبِ مصلحت اعمال بجالاؤ

قرآن کہتا ہے کہ تم ایسے مت بنو کہ اپنے سارے کام لوگوں سے چھپاؤ بلکہ تم حسب مصلحت بعض اپنے نیک اعمال پوشیدہ طور پر بجا لاؤ جبکہ تم دیکھو کہ پوشیدہ کرنا تمہارے نفس کے لئے بہتر ہے اور بعض اعمال دکھلا کر بھی کرو جبکہ تم دیکھو کہ دکھلانے میں عام لوگوں کی بھلائی ہے تا تمہیں دو بدلے ملیں اور تا کمزور لوگ کہ جو ایک نیکی کے کام پر جرات نہیں کر سکتے وہ بھی تمہاری پیروی سے اس نیک کام کو کر لیں۔ غرض خدا نے جو اپنے کلام میں فرمایا سرًا وعلانیۃً یعنی پوشیدہ بھی خیرات کرو اور دکھلا دکھلا کر بھی۔ ان احکام کی حکمت اس نے خود فرما دی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف قول سے لوگوں کو سمجھاؤ بلکہ فعل سے بھی تحریک کرو کیونکہ ہر ایک جگہ قول اثر نہیں کرتا بلکہ اکثر جگہ نمونہ کا بہت اثر ہوتا ہے۔

(کشتی نوح صفحہ 29 روحانی خزائن

تقویٰ شعاری کا معیار

○ خدا تعالیٰ نے (جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں) متقیوں کی صفت کا ایک جزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے' وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے۔ تعظیم لامر اللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس (جو کچھ ہم نے انہیں دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں) میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔

ایک دفعہ (-) نبی کریم ﷺ نے روپیہ کی ضرورت بتلائی' تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپؐ نے پوچھا ابو بکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسولؐ کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نصف لے آئے۔ آپؐ ﷺ نے فرمایا۔ عمر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے' وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرویاء میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا (-) حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے۔ جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے' کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے۔ دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت (حقیقی نیکی کو ہرگز نہیں پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے) میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 367)

جلد 19 صفحہ 31)

جیسا کہ تم بعض اپنے نیک اعمال کو پوشیدہ کرتے ہو ایسا ہی بعض اوقات ان کو لوگوں پر ظاہر کرو تا لوگ تمہارے نمونہ پر چلیں۔ کیونکہ انسان کی عادت ہے کہ نمونہ دیکھ کر اس میں قوت پیدا ہوتی ہے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 6 (مکتوب نمبر ۱۱ بنام حضرت سیٹھ عبدالرحمان صاحب مدراسی)

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب

قسط دوم آخر۔

ایک پاکباز اور دیانتدار وجود

حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

علالت اور وفات

29۔ اگست 1898ء کو حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب نے اپنے خسر حضرت حکیم میر حسام الدین صاحب کے نام ایک مکتوب ارسال کیا جس میں اپنی بیماری کی تفصیل ان الفاظ میں درج فرمائی۔

"عرصہ سے سر سے پیچھے کی طرف مجھ کو پھوڑا نکلا اور بخار شدت سے ہوا۔ پھر بہ لاچاری پرسوں چرایا گیا۔ اللہ پاک صحت فرماویں۔ گزٹ ہو گیا ہے میں دو ماہ کے واسطے انسپکٹر ہو کر شاہ پور جاتا ہوں شاید چوتھے روز تک یہاں سے چلوں گا۔ میری طبیعت بہت نحیف اور کمزور اور دردناک ہے۔"

(واقعہ ناگزیر ص 5'4)

5 ستمبر 1898ء کو آپ حالت بیماری میں رات آٹھ بجے حضرت حکیم صاحب کے ہمراہ بذریعہ ٹرین سیالکوٹ پہنچے۔ علاج کی تمام تدابیر اختیار کی گئیں۔ مگر بات اب علاج کی حد سے گزر چکی تھی۔ چنانچہ آپ 6 ستمبر 1898ء کو گیارہ بجے دن اپنے مولا حقیقی سے جاملے۔

6 ستمبر 1898ء کو قریباً 300 آدمیوں نے نماز جنازہ پڑھی اور لکڑی کے صندوق میں آپ کے جسد خاکی کو آپ کے اصلی مولد موضع مالو مہے لے جایا گیا جہاں قریباً دو ہزار احباب نے نماز جنازہ میں شرکت کی اور پھر اسی آبائی گاؤں میں تدفین عمل میں آئی۔ (ایضاً واقعہ ناگزیر ص 6-5)

آپ کی علالت اور وفات کا سانحہ اس قدر مختصر عرصہ میں ہوا کہ آپ کی بیماری کی اطلاع بھی اکثر احباب کو نہ ہو سکی اور اچانک وفات کی اندوہناک خبر ہی احباب تک پہنچی۔ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں بھی جب اچانک حضرت سید صاحب کی وفات کی خبر موصول ہوئی۔ تو آپ نے حضرت سید صاحب کے لئے بہت دعائے مغفرت کی۔

آپ نے حضرت میر حکیم حسام الدین صاحب کے نام تعزیتی مکتوب ارسال فرمایا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ سید صاحب مرحوم کے اخلاص و محبت کی حضرت اقدس مسیح موعود کے دل میں کیا قدر تھی اور انہوں نے سلسلہ میں داخل ہو کر کیسی نیک اور پاک تبدیلی کی تھی۔ حضرت اقدس کے پاکیزہ الفاظ یہ ہیں۔

محبی مکرمی اخویم حکیم سید حسام الدین صاحب سلمہ

اس وقت یکدفعہ دردناک مصیبت واقعہ وفات اخویم سید خصیلت علی شاہ صاحب مرحوم کی خبر سن کر وہ صدمہ دل پر ہے جو تحریر اور تقریر سے باہر ہے۔ طبیعت اس غم سے بیقرار ہوئی جاتی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سید خصیلت علی شاہ صاحب کو جس قدر خدا تعالیٰ نے اخلاص بخشا تھا اور جس قدر انہوں نے ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کی تھی اور جیسے انہوں نے اپنی سعادت مندی اور نیک چلنی اور صدق اور محبت کا عمدہ نمونہ دکھایا تھا یہ باتیں عمر بھر کبھی بھولنے کی نہیں۔ ہمیں کیا خبر تھی کہ اب دوسرے سال پر ملاقات نہیں ہوگی۔ دنیا کی اسی ناپائیداری کو دیکھ کر کئی بادشاہ بھی اپنے تختوں سے الگ ہو گئے۔ آپ کے دل پر بھی جس قدر ہجوم غم کا ہو گا اس کا کون اندازہ کر سکتا ہے۔ اس ناگہانی واقعہ کا غم درحقیقت ایک جانکاہ امر ہے لیکن چونکہ یہ خدا تعالیٰ کا فعل ہے اس لئے ایسی بھاری مصیبت پر جس قدر صبر کیا جائے اسی قدر امید ثواب ہے لہٰذا امید رکھتا ہوں کہ آپ مرضی مولا پر راضی ہو کر صبر فرماویں گے اور مردانہ ہمت اور استقامت سے متعلقین کو تسلی دیں گے۔ میں نے ایک جگہ دیکھا ہے کہ بعض خدا کے بندے جب دنیا سے انقطاع کر کے خدا تعالیٰ سے ملیں گے تو ان کے نامہ اعمال میں مصیبتوں کے وقت میں صبر کرنا بھی ایک بڑا عمل پایا جائے گا تو اسی عمل کے لئے بخشے جائیں گے۔

خاکسار
غلام احمد از قادیان

حضرت مسیح موعود نے 9 ستمبر 1898ء کو نماز جمعہ سے قبل حضرت سید صاحب موصوف کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی اور بہت دیر تک چپ چاپ کھڑے دعائیں مانگتے رہے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ پنجم ص 113' 114)
(مرتبہ حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی اشاعت جون 1944ء واقعہ ناگزیر ص 24'23)

حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب کے بارے میں تاثرات

حضرت مسیح موعود نے اپنے رفیق حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب کی ناگہانی وفات پر ایک تعزیتی مکتوب (جس کا مکمل متن پہلے درج ہو چکا ہے) میں آپ کے اخلاص اور صدق وفا کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا "یہ باتیں عمر بھر کبھی بھولنے کی نہیں" چنانچہ سید صاحب مرحوم کی وفات سے چار سال بعد بھی یعنی 4۔ اکتوبر 1902ء کو آپ نے بڑی شفقت سے ان کا ذکر فرمایا۔ جو حسب ذیل ہے۔

"ہماری جماعت جو اب ایک لاکھ تک پہنچی ہے۔ سب آپس میں بھائی ہیں اس لئے اتنے بڑے کنبہ میں کوئی دن ایسا نہیں ہوتا کہ کوئی نہ کوئی دردناک آواز نہ آتی ہو۔ جو گزر گئے وہ بھی بڑے ہی مخلص تھے جیسے ڈاکٹر بوڑے خان' سید خصیلت علی شاہ' ایوب بیگ' منشی جلال الدین' خدا ان سب پر رحم کرے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص 305' 306 جدید ایڈیشن)

حضرت حکیم مولانا نور الدین صاحب نے 21 مئی 1905ء کو قادیان میں بعد نماز ظہر حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب مرحوم کی دو صاحبزادیوں رفعت اور مریم کے نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی ازراہ شفقت اس موقع پر تشریف فرما تھے۔ حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب نے حضرت سید صاحب مرحوم کے اخلاص کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا۔

"بعض بہت ہی اخلاص رکھنے والے دوست ہیں۔ جو چاہتے ہیں کہ ان کی اولاد کے نکاح حضرت امام کی موجودگی میں اس جگہ قادیان میں پڑھے جائیں تاکہ آپ کی دعا ذبرکت سے یہ تعلقات ثمرات خیر کا باعث ہوں۔ چنانچہ ایسے ہی مخلص دوستوں میں سید حامد شاہ صاحب اور ان کے والد حکیم حسام الدین صاحب اور سید خصیلت علی شاہ صاحب مرحوم ہیں۔ جن کی اولاد کے نکاح اس وقت آپ صاحبان کے سامنے باندھے جاتے ہیں۔"

(بدر 18 مئی 1905ء ص 6)

نکاح کے آخر پر حضرت مسیح موعود اور دیگر احباب نے دعا کی۔

حضرت یعقوب علی صاحب عرفانی تحریر فرماتے ہیں۔

"سید خصیلت علی شاہ صاحب بھی اپنے ایمانی جوش اور اخلاص و وفا کے اعلیٰ مقام پر تھے۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ پنجم ص 113)

حضرت سید حامد علی شاہ صاحب سیالکوٹی تحریر فرماتے ہیں۔

"بڑا عجیب اور قابل ذکر زمانہ ان کی زندگی کا وہ حصہ ہے جو انہوں نے اپنے مرشد اور امام حضرت مسیح موعود کی تعلیمات کے نیچے بسر کیا ہے۔ خلیق متواضع' شب بیدار تہجد خوان' غیرت مند' باحیا' مروت کیش انسان تھے۔ غض بصر کی خاص صفت ان میں تھی۔ باوجود مصروفیت سرکاری جس کی انجام دہی کا بہانہ غافل ملازموں کو نماز پڑھنے کی فرصت بھی نہیں دیتا۔ یہ مرحوم و مغفور ان سب خدمات کو بوجہ احسن بجالا کر پھر فرائض الٰہی کے بھی ایسے پابند تھے۔ پچھلی رات کو جب ساری مخلوقات غفلت کے لحافوں میں پڑی سوتی ہے۔ پاک صاف ہو کر نماز میں کھڑا ہونا قضا نہیں کیا اور باقی ذکر و شغل اس کے علاوہ تھے۔ کیسی خوبی کی بات ہے کہ صیغہ پولیس کے ملازمت کی وجہ سے ایسی سوسائٹیوں میں رہے کہ جن میں رہ کر سچی طہارت اور کامل پاکیزگی کا قائم رہنا محال سمجھا جاتا ہے مگر مرحوم سید کی زندگی پر کسی ایسے فعل کا داغ نہیں آیا جو ابناء جنس کے گرفت کا باعث ہوا ہو۔ اپنے اقران و امثال میں۔ دیانت' امانت اور نیک چلنی کی وہ بہار دکھلائی کہ اپنے ہم عصروں میں ایک اعلیٰ درجہ کا نمونہ بن گئے۔ ایمانداری کے ساتھ سرکاری ملازمت اور پھر مستعدی بھی کہ باید و شاید۔ سرکاری سلسلہ ملازمت میں ایسے افراد کم ہوں گے جو سید خصیلت علی شاہ مرحوم کی صفات نیک کا گیت نہ گاتے ہوں۔ اور تو اور ذی قدر افسروں کی زبانیں بھی اسی ذکر سے تر ہیں اسی ضبط اوقات کا نتیجہ ہے کہ آپ کو اللہ کے فضل نے اپنے دامن کے نیچے لاکر اپنے فرستادہ کی تعلیمات کے نور سے روشن و منور کر دیا۔

قرآن کریم کے ساتھ ایسی محبت تھی کہ خاص ایک حافظ نج کا ملازم تھا اور وہ بھی مسیح موعود کے بااخلاص مریدوں سے۔ ان کے ساتھ درس قرآن کا سلسلہ ایک خاص انداز سے جاری تھا۔ اور ہردم شوق یہی تھا کہ قرآن مجید کے مطالب شریفہ و لطیفہ سے کامل بہرہ اندوزی ہو۔ بڑی توجہ سے سترہ پارہ قرآن مجید آپ نے اسی ترتیب سے ختم کئے تھے۔ کہ اپنی زندگی کا خاتمہ ہو گیا محافظت نفس اور محاسبہ نفس میں بہت مشق تھی۔ قدم قدم پر تقویٰ اللہ کا دھیان رہتا تھا۔ ایسی ہی پابندیوں اور مصروف الاوقات ہونے سے اللہ نے ان کو وہ مرتبہ بخشا تھا جو وہ اپنے ولیوں کو دیا کرتا ہے۔"

"دور کا رشتہ دار بھی کبھی گیا ہے تو خالی نہیں آیا۔ ہر ایک کے ساتھ سلوک اور ہر ایک کی جاء امید۔ گھر کی حالت گو کیسی ہو حاجتمند آگیا ہے تو دریغ نہیں۔ حوصلہ ایسا فراخ کہ کسی کو تنگدست دیکھا نہیں اور دل بھر آیا نہیں۔ ان کی فقیرانہ زندگی کا ثبوت یہ ہے کہ جب گھر کے آدمی روانہ ہوئے تو دس روپے کے سواء کچھ برآمد نہیں ہوا 36 روپے قرض لے کر کاربراری ہوئی۔ ان پر تو یہ مصرعہ صادق آتا ہے۔

گر مرد ہے تو عاشق کوڑی نہ رکھ کفن کو

یہ اقتباسات حضرت سید حامد علی شاہ صاحب سیالکوٹی کے کتابچہ "واقعہ ناگزیر" ص 8'7 و ص 22 سے لئے گئے ہیں جو آپ نے حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب کی وفات پر آپ کے حالات و سوانح پر مشتمل شائع فرمایا۔ اس مختصر سے رسالہ کا تذکرہ ایک بار حضرت امام ہمام مسیح موعود کے حضور ہوا تو آپ نے سید صاحب موصوف کے اخلاص و صدق اور الٰہی محبت کا تذکرہ فرماتے ہوئے آپ کے ایک خط کا ذکر فرمایا جو سید صاحب نے حضور کی خدمت اقدس میں لکھا تھا۔

یہ خط اس بات کا آئینہ دار ہے کہ حضرت سید صاحب کو حضرت مسیح موعود سے کس قدر حسن ارادات اور کامل یقین تھا۔ نیز یہ کہ عشق قرآن سے آپ کس طرح سرشار تھے۔ یہ خط بعینہ درج ذیل ہے۔

حضرت! جناب مولانا وامامنا مسیح الزمان
حضرت دستگیر دام ظلکم
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
تسلیم۔ نیاز فرزندانہ کے بعد عرض ہے کہ تھانہ

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انیسویں صدی کیمسٹری کی تھی اور بیسویں صدی فزکس کی (ڈاکٹر عبد السلام)

ایٹمی ارتقا کا مختصر جائزہ

انسان عرصہ دراز سے قدرت کے رازوں کی تلاش میں سرگرداں رہا ہے۔ اور اس کی یہ خواہش رہی ہے کہ کسی طرح ان رازوں کو اپنے فائدہ اور ضرورت کے لئے استعمال کر سکے اور آخر کار وہ اس سلسلے میں یہ معلوم کرنے میں کامیاب ہو گیا کہ کارخانہ عالم کے تمام عوامل ایٹم کی حرکت کے مرہون منت ہیں۔

اگرچہ شروع شروع میں یہ خیال ابتدائی قسم کا اور نامکمل سا تھا لیکن بہرحال یہ مادہ کی گہرائیوں تک ہونے والی تحقیق کے لئے ایک بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے۔ اسی سے آگے بڑھتے ہوئے ایٹم کے مختلف اجزاء اور ان کے کردار پر اثرانداز ہونے والی طاقتوں کا پتہ لگایا جاسکا۔

سائنس کی اس تحقیق اور اس کے نتیجہ میں مادے کی حالتوں اور بناوٹ میں ردوبدل ایک اہم علم ہے جس کا حاصل کرنا کسی بھی قوم کے لئے ضروری ہے سوائے اس کہ وہ اپنے مستقبل سے بالکل لاپرواہ ہو کر اس کی طرف توجہ نہ دے۔

یہاں ہم مختصراً" موجودہ فزکس کے ارتقاء کا جائزہ لیتے ہیں جس کا ایٹمی سائنس ایک ناگزیر حصہ ہے اور جس نے آج کی سائنس' انڈسٹری اور اقتصادیات کی منزل بہ منزل ترقی میں بنیادی پتھر کا کام کیا ہے۔

فزکس کے نئے دور کا آغاز

پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے ایک دفعہ کہا تھا کہ انیسویں صدی کیمسٹری کی تھی جبکہ بیسویں صدی میں فزکس نے تیزی سے ترقی کی۔ اگرچہ آج کی ترقی یافتہ فزکس کی ابتدا تقریباً دو صدیاں پہلے ہوئی لیکن اس سائنس کی اصل ابتداء 1897ء میں ہوئی جب جے۔ جے۔ تھامسن نے الیکٹران کا پتہ لگا پایا پھر 1895ء میں روانٹجن (Roentgen) نے ایکس رے کی دریافت کی۔ اور اس کے بعد 1898ء میں میڈیم کیوری نے تابکار عناصر پولونیم اور ریڈیم کو دریافت کیا۔ یہی وہ بنیادی دریافتیں تھیں جن پر موجودہ ترقی یافتہ فزکس کی بنیاد رکھی گئی۔ اور فزکس سائنسوں کی ملکہ بن کر ابھری۔ جس پر دنیا کی مادی ترقی کے بیشتر حصہ کا انحصار ہے۔

اٹامک تھیوری

اٹھارویں صدی کے شروع میں ڈالٹن جو کہ جدید اٹامک تھیوری کا بانی تھا اس نے خیال ظاہر کیا کہ مختلف عناصر کے ایٹم ایک دوسرے سے اپنے مختلف وزنوں کے ذریعے سے علیحدہ علیحدہ پہچانے جاسکتے ہیں۔ بیسویں صدی کی ابتدا میں رتھرفورڈ نے فریڈرک سوڈی کے ساتھ مل کر اپنی تابکاری کی تھیوری کو پیش کیا اور 1911ء میں اس نے ایٹم کی نیوکلیر تھیوری پیش کی جس کی بنیاد پر دو سال بعد نیلسن بوہر نے اپنا مشہور عالم ایٹم کا پہلا ماڈل پیش کیا۔ یہ کام اس نے اس وقت کیا جبکہ وہ رتھرفورڈ کے ساتھ مانچسٹر میں کام کر رہا تھا۔ اور آخر کار پاکستان کے سائنس دان پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام اور امریکہ کے سٹیفن ون برگ نے اس کو انتہا تک پہنچایا جس میں فزکس کا سٹینڈرڈ ماڈل پیش کیا گیا یہ ایک عظیم پیش رفت تھی جس نے متحدہ فیلڈ تھیوری (Unified Field Theory) کی طرف سائنس کی رہنمائی کی۔ اس تھیوری میں فزکس کے تمام مظاہر چاہے وہ مادی ہوں یا وہ طاقتیں ہوں جو ان کو چلا رہی ہوں اس ایک ماڈل یا تھیوری جس کو
Theory of everything -Toe)
بھی کہا جا سکتا ہے۔ کے تحت ان کو سمجھا جا سکتا ہے۔

تمام ترقی کی بنیاد

آج کل کی اصطلاحات میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ نیوکلیر سائنس یا اس کو دوسرے الفاظ میں یوں کہا جاسکتا ہے کہ الیکٹران۔ پروٹون۔ نیوٹران کی سب اٹامک سائنس (Sub- Atomic Science) اور ان سب ذرات کے بنیادی حصے ایک ایسا نظام ہے جن کے بغیر کوئی مادی ترقی ممکن نہیں۔ یہ ترقی چاہے امن اور انسانی فلاح و بہبود۔ تجارت انڈسٹری۔ جنگ۔ موسم کے تغیرات ذرائع رسل و رسائل۔ پارچہ بافی۔ سفر۔ ادویات یا خوراک کے سلسلے میں ہو۔ اسی طرح آج کی کیمسٹری یا فزکس جو کہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ اس نظام کو جانے بغیر ناممکن ہے۔ کوئی ملک یا قوم روزمرہ کی زندگی پر ان طاقتوں کے بے رحم حملوں سے صرف نظر نہیں کر سکتی۔ اور اگر وہ ایسا کرے گی تو وہ اسے انتہائی درجے کی غربت کا سامنا کرنا ہو گا اور ترقی کی دوڑ میں وہ دنیا سے بہت پیچھے رہ جائے گی۔

انسانی خدمت کا ذریعہ

نیوکلیئر سائنس صرف تباہی پھیلانے والے بموں کے بنانے میں کامیابی حاصل کرنے اور ان پر خوشی منانے کا ذریعہ ہی نہیں ہے بلکہ انسانیت کی خدمت کا بھی ایک ذریعہ ہے پارٹیکل فزکس جو کہ نیوکلیر سائنس ہی کی ایک شاخ ہے نے اور چیزوں کے علاوہ مائیکرو الیکٹرانکس کو جنم دیا جو لیزرز' میڈیکل سکینرز+ سلولر فونز (Cellular Phone)' فیسمل مشینوں (Fascimile Machines) اور دیگر ایسی کار آمد مصنوعات کی ایجاد کا باعث بنی۔ اور اسی کے ذریعہ میٹریل سائنس جیسے کار آمد علم کی بنیاد رکھی گئی۔ اسی میٹیریل سائنس نے ایسی نئی اشیا بنانے میں مدد کی جن کی عجیب و غریب مادی کیفیات اور خصوصیات ہیں۔ اسی طرح مائیکرو الیکٹرانکس نے بلاسٹک ٹیکنالوجی اور سٹیلائٹ کے ذریعہ رسل و رسائل کو آگے بڑھانے میں ایک بہت بڑا کردار ادا کیا۔ اس کے علاوہ زراعت۔ طب۔ مختلف اشیا کی بناوٹ اور صنعتوں میں کوالٹی کنٹرول' مالی کیولر بیالوجی۔ (Molecular Biology) اور قوت کی پیداوار۔ یہ سب کی سب نیوکلیر سائنس کے ساتھ وابستہ ہیں جو ان تمام شعبوں کی بہترین کارکردگی کے لئے ناگزیر ہے۔

فاک لینڈ کی جنگ ازمنہ وسطی کی بہادرانہ روایات سے نہیں لڑی یا جیتی گئی تھی۔ یہ محض مائیکرو الیکٹرانکس کا مائیکرو الیکٹرانکس سے مقابلہ تھا۔ گلف وار الیکٹرانک سکرینوں' راڈارز اور سیٹلائٹ کے ذریعہ حاصل کئے جانے والے پیغامات کے بل پر لڑی گئی۔ غرضیکہ موجودہ مادی ترقی جو ترقی یافتہ قوموں نے حاصل کی ہے وہ نیوکلیر سائنس ہی کی مرہون منت ہے۔

کولائیڈر فزکس

مغربی دنیا میں اس سلسلے کی گہرائیوں میں تحقیق جاری رہتی ہے۔ یہ تحقیق کولائیڈر فزکس کے ذریعے کی جاتی ہے۔ اس میں "سب اٹامک" (Sub-Atomic) ذرات کو ایک دوسرے سے ٹکرایا جاتا ہے جس سے نیوکلیر لیول پر بلکہ "سب نیوکلیر" (Sub- Nuclear) لیول پر بھی بے شمار معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ جس سے پتہ چلا ہے کہ کوئراک پارٹیکلز (Quark Particles) ہی وہ اصل وجود (EnTity) ہیں جن سے تمام مادہ کی تشکیل ہوئی ہے۔

غرضیکہ نیوکلیئر سائنس کا مطالعہ جس میں ایٹمی دھماکوں کے نتیجہ میں پھیلنے والی تابکاری کا امتحان اور اس کی تحقیق بھی شامل ہے' اس کے نتیجہ میں اس ناگزیر نظام (Discipline) کو سمجھنے کے لئے ایک وسیع منظر مہیا ہو جاتا ہے۔ ایٹمی دھماکوں کے نتیجہ میں پھیلنے والی تابکاری کا مطالعہ بلاشبہ ہمارے ایٹمی سائنس کے علم میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے۔ اور یہی علم انسانیت کی مادی ترقی کے لئے بھی ناگزیر ہو چکا ہے۔

مغربی طاقتوں کا بہانہ

بلاشبہ نیوکلیئر سائنس کا وہ حصہ جس کے ذریعہ جنگی ہتھیار بنائے جاسکتے ہوں اب ایک سیاسی ضرورت بن گیا ہے۔ اور جنگی حکمت عملی کی ضروریات کا ایک حصہ ہے۔ ظاہر ہے وہ لوگ جو نیوکلیئر سائنس کے علم پر قبضہ کئے ہوئے تھے وہ چاہتے تھے کہ کوئی بھی نئی طاقت ان کے اس محفوظ علاقے میں داخل نہ ہوسکے۔ ان لوگوں کی طرف سے جو شروع میں نیوکلیئر سائنس کا علم رکھتے تھے یہ جھگڑا کھڑا کرنا کہ نئی ایٹمی طاقتیں اس ٹیکنالوجی کا غلط استعمال کریں گی محض ایک بہانہ تھا نیوکلیئر پاور کے کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ اگر کسی قوم کے خلاف ایٹمی ہتھیار استعمال کئے جائیں تو وہ ایٹمی تابکاری کے اثرات سے بچنے کا علم حاصل کرنے کی اہلیت رکھتی ہو۔ مزید برآں نیوکلیئر ٹیکنالوجی کا استعمال صرف چند مخصوص قوموں کی اجارہ داری نہیں بنے رہنا چاہئے۔ کیونکہ ایٹمی دھماکوں سے جو جوہری تابکاری کا انتشار ہوتا ہے اب اس کی اہمیت جنرل ریسرچ میں بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ اور یہ تحقیق ہمارے روزمرہ کے نیوکلیر سائنس کے علم کے استعمال کے پھیلاؤ کو بڑھاوا دیتی ہے۔

مغرب میں یہ عام طور پر کہا جاتا ہے کہ تیسری دنیا کے ممالک سیاسی طور پر غیر ذمہ دار واقع ہوئے ہیں اور ان کی طرف سے نیوکلیئر ٹیکنالوجی کو بے احتیاطی سے استعمال کرنے کا احتمال ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ سب سے بدترین ایٹمی حادثے خود سپرپاورز کی بداحتیاطیوں کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ ہیروشیما۔ ناگاساکی پنسلیوانیا (امریکہ) میں 1979ء میں ہونے والا نیوکلیر حادثہ اور 1986ء میں روس میں ہونے والا چرنوبل کا حادثہ اس کی مثالیں ہیں۔

ایک طرف تو مغرب اپنے ایٹمی پروگراموں کو پچھلے کئی دہاکوں سے آگے بڑھانے کی کوششوں میں مصروف ہے اور دوسری طرف تیسری دنیا کو اسی ٹیکنالوجی کے استعمال اور کنٹرول سے محروم رکھنا چاہتا ہے۔ یہ اگر صریح بے انصافی نہیں ہے تو اور کیا ہے۔

اگر ہم عالمگیر تباہی سے بچنا چاہتے ہیں تو ہمیں ایک بہت بڑی سکیم یا پروگرام کو' جس میں تمام دنیا کے ممالک کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے' نہ صرف پسندیدہ بلکہ ناگزیر ہے۔

(ماخوذ- ڈان 17- جون 98ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یورپین سنگل کرنسی کا اجراء

○ ایک سال قبل یورپین سنگل کرنسی کے اجراء کے متعلق کافی شکوک و شبہات پائے جاتے تھے لیکن برطانیہ میں لیبر حکومت کے آنے سے صورت حال یکسر بدل گئی ہے اور یورپین یونین کے پندرہ ملکوں میں سے گیارہ نے اس معیار کو پا لیا ہے جو کہ یورپین یونین نے مقرر کر رکھا ہے اور اس طرح ان گیارہ ملکوں نے اس بات پر صاد کر لیا ہے کہ پروگرام کے مطابق یکم جنوری 1999ء میں "یورو" جو کہ یورپین یونین کے نئے سکے کا نام ہو گا اس کو جاری کر دیا جائے۔ ایک یورپین سنٹرل بینک قائم کیا جائے گا جو اس تبدیلی پر عمل درآمد کرانے کا ذمہ دار ہو گا۔ اس فیصلے سے یورپین یونین اپنے اتحاد کے عمل میں ایک اور قدم آگے بڑھے گا۔ لیکن یہ قدم بہت اہم اور دوررس نتائج کا ذمہ دار ہو گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طب و صحت

سید ظہور احمد شاہ

آلودہ پانی کے پینے سے صحت انسانی کو خطرات

ترقی یافتہ ممالک کی اکثریت میں صحت کے اصولوں پر کام کرتے ہوئے انسانی عمر میں کافی اضافہ کر لیا گیا ہے جو کہ بعض ممالک میں 70 برس کے قریب ہے۔ لیکن پاکستان اور اسی طرح دیگر ترقی پذیر ممالک میں یہ اندازہ صرف 50 سال تک ہے۔ جو انتہائی کم ہے۔ اس تفاوت کی وجوہات میں پینے کے پانی کی آلودگی کا اہم حصہ ہے جو بہت ساری امراض اور پھر ان سے اموات کا باعث بنتا ہے۔ آلودہ پانی پینے سے میعادی بخار یعنی ٹائی فائیڈ اور ہیضہ تو بہت عام ہیں۔ ہیضہ ایک عالم گیر مرض ہے اور بآسانی اور جلدی سے پھیلنے والی متعدی بیماری ہے لیکن اس کی ابتدا گندے پانی سے ہی ہوتی ہے۔ آلودہ پانی آلودہ کھانے کی چیزیں اور حفظان صحت کی سہولتوں کا فقدان اس کے اہم اسباب میں سے ہے۔ ہر قسم کی پیچش چاہے وہ امیبائی ہو یا کوئی اور قسم اس کے لئے بھی آلودہ پانی اور آلودہ غذا ہی کا بڑا کردار ہوتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں یہ مرض عام ہے جبکہ ترقی یافتہ ممالک میں حفظان صحت کی سہولتوں اور پینے کے صاف پانی کے مہیا ہونے کی وجہ سے اب سو میں سے صرف پانچ آدمی اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔

تیسری بڑی اور خطرناک بیماری جگر کی بیماریاں ہیں جو جگر میں سوزش اور یرقان کا باعث بنتی ہیں۔ اور ان کا علاج لمبا اور محنت طلب ہوتا ہے۔

اکثر صورتوں میں پیٹ درد' اور اسہال کی وجہ بھی یہی آلودہ پانی ہوتا ہے اور صاف ستھرے ماحول اور صاف ستھرے پینے کے پانی سے ان میں قابل قدر کمی ہو جاتی ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر یہ از حد ضروری ہے کہ پینے کا پانی ہر قسم کی آلائش اور آلودگی سے پاک ہو اور جو پانی آپ کو پینے کے لئے مہیا ہے اگر اس کی صفائی کے متعلق شک و شبہ ہو تو پہلے اس کو پینے کے قابل بنایا جائے اور پھر استعمال میں لایا جائے۔ چھوٹے قصبوں میں اور شہروں میں دیکھا گیا ہے کہ پینے کا پانی زیر زمین ٹینکی میں جمع کر لیا جاتا ہے اور اسے ہی ہر قسم کے گھریلو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ لیکن اس زیر زمین ٹینکی کی صفائی کا کوئی خیال نہیں کیا جاتا اور چونکہ باہر سے آنے والے پانی میں بھی بعض دفعہ کچھ گند وغیرہ شامل ہوتا ہے اور گھر میں بھی اگر اس ٹینکی کو مکمل طور پر ڈھانپنے کا انتظام نہ ہو تو اس میں باہر کا گرد و غبار اور دیگر پانی کو گدلا اور گندا کرنے والا مواد شامل ہوتا رہتا ہے اور اس طرح اگر اس زیر زمین ٹینکی کو بار بار صاف نہ کیا جائے تو اس کا پانی پینے کے قابل نہیں رہتا۔

اسی طرح بعض بڑے شہروں میں گندے پانی کے نکاس کی پائپ اور پینے کے پانی کی پائپ لائنیں اس قدر قریب ہوتی ہیں کہ بعض دفعہ ان کا پانی آپس میں مل کر پینے کے قابل نہیں رہتا اس لئے اس بات کا بھی ہمیشہ دھیان رکھنا چاہئے۔ لیکن پینے کے پانی کو صاف کرنے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ پینے والے پانی کو دس منٹ تک ابالا جائے اور اس کا ذخیرہ کولر یا دیگر کسی برتن میں کر لیا جائے ان بیان کردہ مرضوں سے بچنے کے لئے یہ اصول بنا لینا چاہئے کہ بیت الخلاء سے واپسی پر ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھویا جائے اور پاک کیا جائے۔ اسی طرح کھانا کھانے سے قبل ہاتھوں کو دھو کر پاک اور صاف کیا جائے۔ پینے والے پانی کے ذخیرہ آب کے ارد گرد اور قریب کسی قسم کی گندگی کو جمع نہ ہونے دیا جائے اور ان کا بار بار کیمیائی معائنہ کروایا جائے کہ آیا کسی قسم کی آلودگی تو اس میں شامل نہیں ہو گئی۔

حقیقت یہ ہے کہ پانی کی آلودگی اب ایک عالم گیر مسئلہ بن چکا ہے لیکن ترقی یافتہ ممالک نے سخت کنٹرول اور سیوریج ٹریٹ منٹ پلانٹس Severage Treatment Plants کے ذریعے اس مسئلہ کا حل ڈھونڈ لیا ہے۔ سویڈن اور ڈنمارک میں صاف پانی مہیا کرنے کی شرح سو فی صد کی حد تک حاصل کر لی گئی ہے۔ جبکہ دوسری طرف یہ حال ہے کہ ترکی میں یہ شرح صرف ایک فی صد ہے۔

پاکستان میں یہ صورت حال خوفناک حد تک تشویش ناک ہے۔ پاکستان کے تمام دریا ندی نالے اور تالاب وغیرہ آلودگی کا شکار ہیں۔ پاکستان کے بعض علاقوں میں پانی پینے کے لئے جوہڑوں کا پانی استعمال کیا جاتا ہے جہاں سے دونوں انسان اور جانور اپنی پیاس بجھاتے ہیں۔ احتیاط صرف یہ کی جاتی ہے کہ ایک کنارہ جانوروں کے لئے مختص کر دیا جاتا ہے اور دوسرا انسانوں کے لئے۔ اور یہی عمل ان کے خیال میں پانی کو پاک صاف رکھنے کے لئے کافی ہوتا ہے اس صورت حال کو بدلنے کے لئے ضروری ہے کہ جہاں پبلک میں اس کے متعلق آگاہی پیدا کی جائے وہاں حکومت کو بھی اپنا بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے۔ پانی کو جہاں بھی اور جس طرح بھی آلودہ کیا جا رہا ہے اس کے روکنے کے لئے قانون سازی کی جائے اور اس پر سختی سے عمل کروایا جائے۔ ٹریٹ منٹ پلانٹ لگائے جائیں تاکہ پینے کا پانی آلودہ ہی نہ ہو۔ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو چاہئے کہ وہ اس سلسلہ میں مناسب فوری کارروائی عمل میں لائیں اور پینے کے پانی کی آلودگی جیسے سنگین مسئلہ کو فوری طور پر حل کرنے کے لئے موثر اقدامات کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی

وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر31749

I
Mrs. Y. Muhdiati W/O Ruhdiat Ayyubi Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر52 بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر-/ مالیتی-/10000 انڈونیشی روپیہ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 انڈونیشی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ

Mrs. Y. Muhidiati W/O Ruhdiat Ayyubi Ahmad

انڈونیشیا گواہ شد نمبر1
Mr. Chadidjah Siddiqa Haris D/O Mr. Pontoh

انڈونیشیا گواہ شد نمبر2
Mrs. Holiah D/O Abdul Manan

انڈونیشیا- گواہ شد نمبر3
Mr. Endang Abdul Rahman

انڈونیشیا۔

مسل نمبر31750

I
Ahmad Salam S/O Paijo

پیشہ درزی عمر59 سال بیعت 66-3-10 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 97-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- ایک عدد مکان واقع انڈونیشیا برقبہ 54 مربع میٹر بمع اراضی برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی-/15'000'000 انڈونیشی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150'000/00 انڈونیشی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Ahmad Salam S/O Paijo

انڈونیشیا گواہ شد نمبر1
R A. Riza Adisudarma S/O R. Adis ud Arma

انڈونیشیا گواہ شد نمبر2
Indi Ibranim S/O Haetami

انڈونیشیا۔

مسل نمبر31751

I
Mrs. Munirah Wulan Nurhayati W/O Agus Jeni

پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیور طلائی کل 69 قیراط وزنی 25 گرام کل مالیتی-/631500 انڈونیشی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/60000 انڈونیشی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ

Mrs. Munirah Wulan Nurhayati S/O Agus Jeni

انڈونیشیا گواہ شد نمبر1
R. A. Riza Adisudarma S/O R. Adisudarma

انڈونیشیا گواہ شد نمبر2
Indi Ibrahim S/O Haetami

انڈونیشیا۔

مسل نمبر31752

I
Syafrie S/O Daj Afar

پیشہ کاروبار عمر 64 سال بیعت 1956ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- 1/4 حصہ ایک عدد مکان کا واقع انڈونیشیا برقبہ 260 مربع میٹر مالیتی-/30000000 انڈونیشی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100000 انڈونیشی روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Syafrie S/O Dajafar

انڈونیشیا گواہ شد نمبر1
Mujahid Ahmad S. V. S/O Dajfrie

گواہ شد نمبر2

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Yulius Ahmad Basyir S/O Basyir Isa

انڈونیشیا۔

مسل نمبر31753

Yus Rahman S/O Sulaeman

پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد ٹی وی مالیتی۔/500000 انڈونیشی روپے۔ 2۔ ایک عدد کیمرہ مالیتی۔/75000 انڈونیشی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/330000 انڈونیشی روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Yus Rahman S/O Sulaeman

انڈونیشیا گواہ شد نمبر1

H. Chalid . A. Azies S/O H. Azies Bea

انڈونیشیا گواہ شد نمبر2

Dr. Muhammad Wendy S/O M. Endi

انڈونیشیا۔

مسل نمبر31754

Mrs. Hasianatatian W/O Munawr Ahmad Dr. IR.

پیشہ ڈینٹسٹ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ۔/972000 انڈونیشی روپیہ۔ 2۔ مکان بمع اراضی برقبہ 1998 مربع میٹر مالیتی۔/200000000 انڈونیشی روپیہ۔ 3۔ 3۔ مکان بمع اراضی برقبہ 657 مربع میٹر مالیتی۔/250000000 انڈونیشی روپیہ۔ 4۔ کار ایک عدد 2000 C C مالیتی۔/8000000 انڈونیشی روپیہ۔ 5۔ Teeth Care Machine مالیتی۔/15000000 روپیہ۔ 6۔ زیور طلائی کل وزن 79.585 گرام کل مالیتی۔/3581325 انڈونیشی روپیہ۔ کل مالیتی جائیداد۔/477553325 روپیہ۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/390000 انڈونیشی روپے ماہوار بصورت ڈینٹسٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ

Mrs. Hasian Tatian W/O Munawar Ahmad

انڈونیشیا گواہ شد نمبر1

R. A. Riza Adisudarma S/O R. Adisudarma

انڈونیشیا گواہ شد نمبر2

InDi Ibrahim S/O Haetami

انڈونیشیا۔

مسل نمبر31755

Munwar Ahmad Dr. IR. S/O Sutan Zainal Abidin

پیشہ لیکچرار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد مکان واقع انڈونیشیا برقبہ 355 مربع میٹر مالیتی۔/65880000 انڈونیشی روپیہ۔ 2۔ ایک عدد مکان بمع اراضی واقع انڈونیشیا برقبہ 209 مربع میٹر مالیتی۔/384527000 انڈونیشی روپیہ۔ 3۔ ایک عدد مکان بمع اراضی واقع انڈونیشیا برقبہ 209 مربع میٹر مالیتی۔/453024000 انڈونیشی روپیہ۔ 4۔ اراضی واقع انڈونیشیا برقبہ 406 مربع میٹر مالیتی۔/36000000 روپے۔ 5۔ اراضی واقع انڈونیشیا برقبہ 183.3 مربع میٹر مالیتی۔/10000000 انڈونیشی روپیہ۔ 6۔ کار ایک عدد 1300 C C مالیتی۔/23000000 انڈونیشی روپیہ۔ 7۔ کار ایک عدد 1000 C C مالیتی۔/11000000 انڈونیشی روپیہ۔ 8۔ کار ایک عدد 1300 C C مالیتی۔/16000000 انڈونیشی روپیہ۔ 9۔ فوٹو کاپیر مشین مالیتی۔/1500000 انڈونیشی روپیہ۔ 10۔ ذاتی کمپیوٹر سیٹ مالیتی۔/15000000 روپے۔ 11۔ ٹی وی سیٹ مالیتی۔/3500000 انڈونیشی روپیہ۔ 12۔ ریڈیو سیٹ مالیتی۔/2000000 انڈونیشی روپیہ۔ 31۔ مووی کیمرہ ویڈیو مالیتی۔/2000000 انڈونیشی روپیہ۔ 14۔ نقد رقوم جو مختلف کرنسی میں ہے انڈونیشی روپیہ ساڑھے چار ملین۔ Sing $ /74۔ سعودی ریال 97 ریال۔ Ringgit Malay 287۔ 15۔ بینک میں دس ملین روپے اور سنگاپور SGD 1000۔ 16۔

Educational Sawing Assurance Niaga Tunas Bangsa I (2,818 US $)
II(1. 728 US $)

17- Share Notes. Pt. Telekom Indonesia

eulaV)steehS 0553(
000548 .31.PR اس وقت مجھے مبلغ۔/743900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1'750'000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد Munwar Ahmad Dr. Ir

انڈونیشیا گواہ شد نمبر1

R. A. Riza Adisudarma

انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Haetami انڈونیشیا۔

اطلاعات و اعلانات

ربوہ سے ریل کے اوقات

فیصل آباد کی طرف جانے والی گاڑیاں

لالہ موسیٰ پسنجر 7-29 PM (رات)
پرایکسپریس 6-30 PM (رات)
چناب ایکسپریس 9-45 PM (صبح)
سرگودھا ایکسپریس 5-51 AM (صبح)
ماڑی انڈس 1-20 AM (رات)

سرگودھا کی طرف جانے والی گاڑیاں

لالہ موسیٰ پسنجر 7-04 AM (صبح)
پرایکسپریس 9-50 AM (صبح)
چناب ایکسپریس 5-32 PM (سہ پہر)
سرگودھا ایکسپریس 6-46 PM (رات)
ماڑی انڈس 12-47 AM (رات)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترمہ زرینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حضور بخش خان رند بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان (والدہ مکرم ماسٹر عبدالرشید خان رند صدر جماعت احمدیہ بستی رندان) کا مورخہ 98-9-24 کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں رسولی کا آپریشن ہوا ہے۔

تحریک جدید کے کام صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتے ہیں

○ "یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے بفضل خدا تحریک جدید کی نیکی ان نیکیوں میں سے ہے۔ کہ جو لوگ اخلاص سے راہ خدا میں قربانی کریں گے۔ اور متواتر کرتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطا فرماتا رہے گا۔ اس لئے کہ تحریک جدید کے چندے سے وہ کام ہو رہے ہیں جو صدقہ جاریہ کی ایک مستقبل حیثیت رکھتے ہیں"

(ارشاد حضرت مصلح موعود (کتاب پانچہزاری مجاہدین ص 15)

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے کہ تحریک جدید کا سال 31۔ اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ اپنے وعدوں کی ادائیگی مکمل فرمالیں اور کوئی مجاہد بقایا دار نہ رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(ایڈیشنل وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترمہ ثریا بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتی ہیں کہ میرے خاوند مکرم ملک احسان الحق صاحب صدر جماعت احمدیہ جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ جو کہ مکرم شیخ نور احمد صاحب مختار عام حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے بعمر 70 سال مورخہ 98-5-17 کو اللہ کو پیارے ہو گئے۔ مرحوم نے بیت الحمد راولپنڈی میں خادم کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ مرحوم اپنے علاقہ میں دیانت امانت اور کردار و گفتار میں نمونہ تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے چار بیٹے اور دو بیٹیاں عطا کیں۔ احباب موصوف کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شہداء کے ورثاء متوجہ

○ محترمہ حفیظہ الرحمان صاحبہ نے 1992ء میں کتاب "نگینے لوگ" شائع کی تھی۔ موصوفہ اب اس کا دوسرا حصہ مرتب کرنا چاہتی ہیں۔ جس میں خلافت رابعہ کے دور میں شہادت پانے والے ان مخلصین کا ذکر کیا جائے گا جن کے حالات پہلی جلد میں شائع نہیں ہو سکے۔ لہذا جن شہداء کا پہلے ذکر اس کتاب میں نہیں آسکا ان کے ورثا سے گذارش ہے کہ وہ سیدہ حفیظہ الرحمٰن صاحبہ

N-688 سمن آباد لاہور

سے بذریعہ خط رابطہ کریں۔

بقیہ صفحہ 4

کھاریاں میں آنے میں حمت اور نعمت خداوندی یہ ہے کہ اس عاجز کو حضور کی دعا سے باسنے قرآن شریف پڑھنے کا موقعہ ملا۔ آٹھواں پارہ شروع ہے۔............ گویہ کہ خاکسار حضور کا یہ مرید ہے مگر مکرر اقرار کرتا ہے اور حضور کو شاہد کرتا ہے کہ حضور کو من جانب اللہ ہونا اپنے ایمان سے مانتا ہے۔ اور موعود ہونا جانتا ہے.... اس پر کامل ایمان رکھتا ہے۔ اس اقرار کے آپ شاہد رہیں کہ اس عاجز کو اللہ پاک آپ پر ایمان لانے والوں میں لکھے اور درخواست ہے کہ آپ دعا فرماویں کہ قرآن شریف کا زیادہ شوق ہو اور توفیق تفہیم حاصل ہو۔

اس وقت وہ جوش ہے جس کو یہ عاجز روک نہیں سکتا۔ یہ خاکسار بیمار ہے قلم مبارک کے حروف دیکھنے کی طبیعت حریص ہے۔ والسلام

غلامان غلام

خیلت علی شاہ ڈپٹی انسپکٹر کھاریاں"

(واقعہ ناگزیر ص 30'32)

اللہ تعالیٰ آپ پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 24 ستمبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 سنٹی گریڈ
25- ستمبر غروب آفتاب 03-6
26- ستمبر طلوع آفتاب 57-5

عالمی خبریں

بہار میں ہنگامے بھارت کے صوبہ بہار میں گذشتہ روز ہڑتال رہی اور دوکانیں اور مارکیٹیں بند رہیں۔ تشدد پسند سارا دن سڑکوں پر دندناتے رہے۔ بڑے روٹ کی بسیں اور ویگنیں نہ چلیں تشدد پسندوں کے کئے گئے بم دھماکے میں ایک پولیس کانسٹیبل زخمی ہو گیا۔ ایک مسافر ٹرین کو آگ لگادی گئی۔ بھارت میں بہار میں ایک نیا صوبہ اترا کھنڈ کے نام سے بنانے کے مسئلہ پر ہنگامے چل رہے ہیں۔

بھارتی اپوزیشن رہنماؤں نے بھارتی صدر سے ملاقات میں مطالبہ کیا ہے کہ بہار کی حکومت نہ توڑی جائے اور وہاں صدر راج نافذ نہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ بھارتی حکومت اس صوبے کی حکومت ختم کرنے کا عندیہ دے چکی ہے بہار کی وزیر اعلیٰ ربڑی دیوی نے دھمکی ہے کہ اگر ان کی حکومت برطرف کی گئی تو وہ تادم مرگ بھوک ہڑتال کریں گی۔

اسرائیل کو 5 ارب کا اسلحہ امریکہ نے اسرائیل کو 5- ارب ڈالر کا اسلحہ دینے کا اعلان کیا ہے اس میں ایف سولہ' ایف 15 لڑاکا طیارے۔ جدید ترین راڈار' رات کے اندھیرے میں دیکھنے والے آلات اور میزائیل شامل ہیں۔

پابندیاں ختم کرنے کا اشارہ امریکہ اور برطانیہ نے نائیجیریا پر پابندیاں ختم کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ یہ پابندیاں جمہوریت کے خلاف اقدامات کرنے پر گذشتہ صدر کے دور میں لگائی گئی تھیں۔

ملائیشیا کا مسئلہ ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ سابق نائب وزیر اعظم انور ابراہیم نے اپنے اختیارات کا ناجائز فائدہ اٹھایا۔ ملک میں کوئی بحران نہیں۔ اقتصادی بحران ختم ہو چکا ہے۔

بھارتی فوج کی ڈاؤن سائزنگ بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا ہے کہ بھارتی افواج میں کمی ضروری ہو گئی ہے یہ معاملہ حکومت کے زیر غور ہے۔

سربوں کے خلاف کارروائی پر غور اقوام متحدہ نے کسووو میں سربوں کے خلاف فوجی کارروائی پر غور شروع کر دیا ہے۔ برطانیہ اور فرانس کے علاوہ روس نے بھی مسودے کی حمایت کر دی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

سی ٹی بی ٹی پر دستخط کی شرائط وزیر اعظم نواز شریف نے نیویارک میں ایک ٹی وی انٹرویو میں کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط مسئلہ کشمیر کے حل سے مشروط ہیں۔ بھارت نے پھر دھماکہ کیا تو ہم بھی کریں گے۔ لوگوں کا یہ تاثر غلط ہے کہ میں یہاں سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے آیا ہوں۔ پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے دھماکے کر کے جنگ کا راستہ روکا لیکن انعام کی بجائے سزا ملی۔ صدر کلنٹن نے ہمارے موقف کی تائید کی ہے کہ اگر پاکستان دھماکے نہ کرتا تو اس کی سلامتی خطرے میں پڑ جاتی۔

فوجی امداد اور ایف سولہ طیارے نہ ملے تو سی ٹی بی ٹی پر دستخط بھی نہیں ہوں گے۔ وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا کہ نواز شریف نے صدر کلنٹن پر واضح کر دیا ہے کہ صرف آئی ایم ایف سے ملنے والی امداد کافی نہیں ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ صدر خاتمی نے افغانستان سے جنگ نہ کرنے کی یقین دہانی نہیں کرائی۔ وہ آپشن کھلا رکھنا چاہتے ہیں۔

اعتماد کا ووٹ مل گیا سندھ کے وزیر اعلیٰ لیاقت جتوئی نے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ ایم کیو ایم نے ان کو ووٹ دیا۔

ایم کیو ایم سے معاہدے کی واحد شرط وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ سندھ کی حکومت میں کون رہتا ہے یا کون جاتا ہے یہ بات لیاقت جتوئی جانیں۔ ہم نے ایم کیو ایم سے صرف ایک شرط پر معاہدہ کیا ہے کہ سندھ میں امن و امان قائم رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی طاقتوں کے دباؤ پر دینی مدارس کے خلاف کارروائی کا ارادہ نہیں۔ میرا اپنا بیٹا ریاض کے مدرسہ میں پڑھتا ہے۔

دیسی گھی سے تیار شدہ مٹھائیاں
خوشاب کے مشہور تحفے
ڈھوڈا' پتیسہ
احمد سویٹس اینڈ بیکرز
کالج روڈ ربوہ

احمد کیٹرنگ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائرز' پارٹی ڈیکوریٹر
● ہر قسم کی تقریبات کیلئے پکی پکائی دیگیں دستیاب ہیں۔
(خواتین کیلئے باپردہ سروس کی سہولت ہے)
343 فیروز پور روڈ لاہور نزد بہار مارکیٹ
☎: 853453
5863738, 0342-7558315